سوال

(250)ایک ماہ کا حمل ضائع کرانے کی شرعی حیثت

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک ماہ کا حمل ضائع کرانے کی شرعی حیثت کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رحم مادر میں جنین میں روح پھونکی جانے کے بعد اس کو ساقط کرنا ممنوع وناجائز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا' ارشاد باری تعالی ہے :

وَلا تَقتُلوا أَولـٰدَكُم خَشيَةَ إِملـٰقٍ ... سورة الاسراء ٣١

اور تم تنگدستی کے اندیشہ سے اپنی اولاد کو قتل مت کرو۔

جبکہ تخلیق سے قبل اسقاط حمل کے بارے اہل علم کے ہاں مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ بعض مطلقا جواز اور بعض مطلقا حرمت کے قائل ہیں ،جبکہ بعض نے اس میں کسی عذر کی شرط لگائی ہے کہ اگر کوئی معقول عذر ہو مثلا مثلاً ماں انتہائی جسمانی کمزوری سے دوچار ہے ، حمل کا بوجھ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتی یا حاملہ یا بچہ کی جان جانے کا خطرہ ہو یا دودھ کی کمی کی وجہ سے موجودہ بچہ کی جان کو خطرہ ہو۔ ان صورتوں میں ایک سو بیس دن کی مدت سے پہلے اسقاط حمل کی گنجائش اس وقت نکل سکتی ہے جب کہ کوئی ماہر ڈاکٹر یہ تجویز پیش کرے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2